

عامل اور دعوتِ عمل

عامل کامل ہونے کے شرائط

(۱) ایسے عامل سے اجازت دعوت حاصل کریں جس کا سلسلہ صحیح ہو اور اسے اجازت صحیحہ حاصل ہو ورنہ ممکن ہے کہ عمل باعث رجعت ہو جائے۔

(۲) عامل ان باتوں پر کار بند ہو۔ حلال کمائی سے کھائے اور حلال کمائی میسر نہ ہو تو کسی سے قرض حسنہ لے لے تاکہ دورانِ عمل جو کچھ کھائے وہ کسبِ خبیث نہ ہو، اور روزہ رکھے (دورانِ عمل) کم کھانا، کم سونا، کم بولنا اپن نصب العین رکھے اور اگر کھانا پینا کسی خادم کے ذریعہ ہو تو خادم متعین ہو اور اپنے اوقات کو وظائف کے لئے مقرر رکھے اور گناہ سے دور رہے اور عمل کے دوران گوشت سے نظر محفوظ رکھے اور دل کو حسد کینہ غرور وغیرہ مذموم صفات سے پاک رکھے اور خلوت اختیار کرے۔ اور خلوت حقیقیہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ کے جانب متوجہ رہے اور کپڑا اور جائے عمل پاک رکھے حجرہ جہاں عمل کریں تنگ و تاریک و مصفا ہو اور عطر وغیرہ خوشبو کا استعمال رکھے اور نامحروں سے اپنے کو دور رکھے طہارت بدن اور تصفیہ باطن میں تام ہو، اور تعظیم دعوت کرے یعنی ادعیہ کو تکیہ لگا کر نہ پڑھے یا پیر دراز کر کے یا کرسی یا چارپائی پر بیٹھ کر بھی نہ پڑھے اور نشت چارزانوں نہ ہو، مگر بصورتِ مجبوری، کوئی تخت یا چوکی اس کے لئے خاص کریں اور جن عملوں میں زمین پر بیٹھنے کی شرط ہے وہاں مصلے خاص بچھا کر بیٹھے اور اگر دورانِ عمل سفر درپیش ہو جائے تو وہ مصلیٰ ہمراہ لے جائے اور درمیانِ قرأت کلام نہ کرے بہت حاجت ہو تو اشارہ سے کام لے اور اپنے اندر جرات و شجاعت پیدا کر لے اور جو اسرار ظاہر ہوں انھیں چھپائے اور ترک حیوانات کرے، اور غذا میں نان جو یا گندم۔ مونگ کی دال نمک لاہوری بہتر ہے۔ وقت کی رعایت رکھے یعنی

روزانہ وقت مقرر پر شروع کرے تعین دن کا بھی لحاظ رکھے مثل روز پنجشنبہ وقت مثل صبح تہجد، عشاء۔
تعین ماہ بھی بعض عمل میں ضروری ہے۔

فائدہ۔ ماہ ثابت۔ اکھن۔ پھاگن۔ جیٹھ۔ بھادوں۔

ماہ منقلب۔ ماگھ۔ بیساکھ۔ ساون۔ کاتک

ماہ ذوجسدین۔ پو۔ چیت۔ اساڑھ۔ کنوار۔

فائدہ۔ عروج ماہ قمری چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۲ تک کو کہتے ہیں۔

عروج ماہ ثابت ۲۲ اپریل تا ۲۲ مئی۔ ۲۳ جولائی تا ۲۲ اگست۔ ۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر۔ آفتاب برج

ثابت میں رہتا ہے۔

پرہیز جلالی۔ مثلاً گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، مڈی، سیب کا چونا، اونی ریشمی کپڑے چمڑے کا استعمال
۔ لہذا ایسی کتابیں نہ چھوئے جس میں چمڑے کی جلد ہو۔ اس نل سے پانی نہ پئے جس کا وارسل چمڑے
کا ہو دوران عمل جماع سے بھی پرہیز رکھے بلکہ دواعی جماع بھی ترک کرے۔ مریج سیاہ، سرخ پیاز، لہسن
ہینگ، تمباکو، سرکہ اور بدبو دار چیزوں سے بھی۔ جانوروں کو مارنے سے احتیاط کر لے، روزہ اس میں
شرط ہے۔

پرہیز جمالی۔ گوشت، مچھلی، دودھ، دہی، گھی، تیل، سرکہ، نمک، خرما، میوہ

جات، فواکھات، سلا کپڑا، نہ پہنے مثل احرام رہے، تیل سرسوکا اگر با احتیاط نکالا جائے تو استعمال کر سکتا
ہے۔ اگر تمباکو کھانے پینے سے مجبور ہے تو رفتہ رفتہ ترک کر دے ورنہ بعد استعمال مسواک غرارہ ضرور
کرائے اور چلہ کے اندر ممنوع ہے

فائدہ۔ اگر کبھی گوشت وغیرہ کھالے تو دعائے رجعت تین مرتبہ پڑھ لے اور پانی پر دم کر کے پی لے اور گڑ تھوڑا سا کھالے اور غسل کر لینا بھی بہتر ہے۔ اور چلہ کے اندر جماع ممنوع ہے اور بعد چلہ اپنی اہلیہ سے جائز ہے دعائے رجعت یہ ہیں۔

۱۔ صبح سنت و فرض فجر کے درمیان سورہ فاتحہ اکتالیس با بسم اللہ شریف کے ساتھ۔

۲۔ یہ عمل بعد نماز عشاء یا جس وقت ممکن ہو کرے اول یہ درود شریف اللہم صلی علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد نبی الرحمة و شفیع الامة و کاشف الغمة تین بار پھر گیارہ بار وجعلنا من بین ایدیہم سدا و من خلفہم سدا فاغشینہم فہم لا یبصرون یا حمید الفعال ذالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید پھر مذکورہ درود شریف ۶ بار پڑھے۔

۳۔ گیارہ بار یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم علیقا ملیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا ارتضی مرتضی بحق یا بدوح و نزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمومنین ولا یزید الظالمین الا خصارا بحق اسا طا سا لا سا لوسا یا شیخ عبد القادر جیلانی شہید اللہ فی سبیل اللہ

شرائط دعوت: اول تین دن روزہ رکھے۔ اگر اسم جلالی ہو ہفتہ، منگلاوردوشنبہ یا جمعرات اور اگر مشترک ہو تو اتوار کے دن روزہ رکھنا شروع کرے اور کھانا نہ کھائے تو بہتر ہے۔ اور اگر بھوک کا غلبہ ہو تو کم کھائے۔ پھر وضو کر لیا اور استغفار کرے اور تہجد و تہجد الوضو پر مداومت کرے اور دو رکعت نماز کشف الارواح کی نیت سے پڑھے۔ عمل پڑھنے کے وقت دل میں خیال رکھے میں ایسے مالک کے روبرو حاضر ہوں میرا مقصد پورا کرنے کا اختیار کامل ہے اور مطلب کا دھیان رکھے۔

فائدہ: اگر کسی عمل کی صحیح تعداد معلوم نہ ہو تو بہ نیت شرائط ہزار ایک بار پڑھے۔

ترکیب نماز کشف الارواح: نیت نویت ان اصلی لله رکعتی صلوة کشف الارواح متوجہا الی 'جهة الکعبة اور ہر رکعت کے بعد سورہ فاتحہ ۳ مرتبہ واللہ غالب علی امر وکلن الناس لا یعلمون پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ دعائے ملکیہ پڑھے آہ آہ وایہ پھر جب صبح صادق ہو نماز فجر کے بعد طلاع آفتاب کت وقت غسل کر کے دو رکعت تجیہ الوضو پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد شہد اللہ انہ لا الہ الا هو والمملکتہ واولوا العلم

قائم بالقسط لا الہ الا هو العزیز الحکیم ان الدین عند اللہ الاسلام اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمد عبد و رسولہ اور دوسری رکعت میں ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سید خلون جہنم داخرون سبحن اللہ و الحمد لله و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر و لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سلام ۷ مرتبہ؟؟ پڑھ کر اس کا ثواب حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا کر دوسرے انبیاء و اولیاء تمام مسلمانوں کو بخشے خصوصاً سادات غوثیہ سہروردیہ اس کے بعد دو رکعت نماز سلامتی مرشد کے لئے ادا کرے اگر مرشد بحیات ہو ورنہ اس کی روح کو ایصال ثواب کرے بعد اسلام ۷۲ بار درود شریف اور استغفار ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

فائدہ: اگر درمیان عمل بیمار ہو جائے تو سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھ لیا کرے اور پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو تصور کرے اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو کسی سے اپنے سامنے ہر روز ۳۷۳ بار پڑھوائے اور خود سننے اس کی صورت میں جہاں سے ترک ہوا ہے باقی کو پورا کے ورنہ شروع سے شروع

زکات

زکات کی مختصر اور جامع تفصیل

زکات کے بارے میں کتابوں میں طویل کلام مذکور ہے اور مجموعہ میں کوئی تفصیل نہیں ہے البتہ کاشف الاستار شریف و معمولات عزیز یہ سے چند سطور منقول ہیں۔ اس کا مدار خاص کا ملین کے ارشاد پر منحصر ہے اور بعض عملیات میں اس کی تصریح ہے اور اس کا معلوم کرنا آسان کام نہیں ہے دعوت کے مختلف طریقے ہیں اور ان کی زکات کے مختلف طریقے ہیں اور عوام کے حال سے مناسب نہیں ہیں لہذا آسان طریقہ زکات کا یہ ہے کہ اسمائے الہی یا دعاء کی زکات معلوم کرنے کی ضرورت ہو مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کریں پھر پڑھنے کے لئے صاحب اجازت سے اجازت کی پانچ صورتوں میں کسی ایک کے مطابق پڑھیں اور سب صورتوں پر عمل زیادہ مفید ہے۔

قسم اول: زکات صغیر سے اصل عدد مراد ہے مثلاً لفظ وود کے عدد بیس ہیں تو زکات صغیر کے عدد بیس ہوئے۔

قسم دوم زکات کبیر: اصل عدد کو چار سے ضرب دینے پر جو حاصل ضرب ہو اسے کہتے ہیں

جیسے ۲۰ ۴ ۸۰۔

قسم سوم زکات اکبر: کبیر کے عدد کو چار سے ضرب دینے پر جو حاصل ضرب وہ اکبر ہے

جیسے ۸۰ ۴ ۳۲۰۔

قسم چہارم زکات اکبار: اکبر کے عدد کو چار سے ضرب دینے پر جو حاصل ضرب ہو وہ اکبار ہے۔ جیسے

قسم پنجم زکات اکبر الکبار: اکبار کے عدد کو چار سے ضرب دینے پر حاصل ضرب کو کہتے ہیں۔ جیسے

ان پانچوں طریقوں میں سے کسی طریق سے ورد کرنا موجب کامیابی ہے اور اگر دعائے کبیر ہے تو پڑھنے کے لئے تین طریقے ہیں۔ اول موافق خذ حرفا قل الف یعنی ہر حرف کے بدلے ایک ہزار پڑھے۔ دوم موافق ماتہ یعنی ہر حرف کے بدلے سو مرتبہ پڑھے، سوم موافق عشر یعنی حرف کے بدلے ۱۰ مرتبہ پڑھے۔ تو ان تینوں میں سے جو ہو سکے اس کے موافق قرات اختیار کر لے مثلاً حروف تہجی مع ہمزہ والف لام کے تیس ہوتے ہیں اسکے عدد پہلی صورت میں تین ہزار ہوئے یہ مجموعہ بہ نیت نصاب پڑھے اور اس کا نصف (۱۵۰۰) سو بہ نیت زکات اور اس کا نصف ۷۵۰ بہ نیت عشر اور اس کا نصف ۳۷۵ بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب کے اور بذل تین سو بار پڑھے۔

فائدہ: کنیت سے لفظ ابو مثل ابوالخیر و ابو محمد و لام تعریف مثل رکن الدین میں ال اور حرف مشددا اور لفظ یا جمل کے حساب میں شمار نہیں ہوتے ہیں البتہ اسم جلالت کا مشد شمار میں آتا ہے،

فائدہ: جس اسم کی تعداد زکات معلوم نہ ہو تو بہ نیت شرائط ایک ہزار ایک بار پڑھنا مفید ہے۔

اوپر کی تفصیل سے ظاہر ہے کہ ان اقسام کی سات صورتیں درج کی ہیں۔ ان کو شرائط دعوت کہتے ہیں۔

نصاب: اسم یا آیت کے حروف شمار کر کے ہر حرف کو دس مرتبہ لے یا سو مرتبہ یا ہزار مرتبہ شمار کرنے سے نصاب مرتب ہوتا ہے مثلاً اسم بدوح کے حروف بیس ہوئے پس ہر حرف کو سو مرتبہ شمار کرنے سے

نصاب دو ہزار ہوا۔ دعوت حرفی میں نصاب کا نصف کر کے نصاب میں زیادہ کرنے سے زکات تین ہزار ہوئی اور اس نصف کا نصف زیادہ کرنے سے عشر مرتب ہوتا ہیں یعنی تین ہزار پانچ سو اور عشر میں جو تعداد زیادہ کی گئی تھی اس کا نصف قفل ہوتا ہے اور عشر اور قفل کا دو گنا کرنے سے دور مدور ہوتا ہے اور بذل دعوت حرفی میں سات ہزار اور ختم اور ایک ہزار دو سو مرتبہ ہے اور یہ بزرگوں سے منقول ہے۔ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ نصاب کی نصف زکات اور اس کا نصف عشر اور اس کی نصف قفل اور اس کے نصف کو دور مدور اور قفل کے نصف کو بذل اور بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔

اور کشف الاسرار میں ہے کہ شرائط میں نو چیزیں میں نصاب، زکات، عشر۔ دور مدور اور قفل باقی تکمیل کے لئے ہے۔ اور صاحب جواہر خمسہ نے فرمایا ہے کہ تنہا دور مدور تکمیل کے لئے باقی کو عالمین نے فرمایا ہے اور ہزار پردس مرتبہ زیادہ پڑھنا بھی تکمیل کے لئے ہے اور صاحب کشف الانوار نے فرمایا کہ تکمیل کے لئے ہر ہزار پرتیس مرتبہ یا چالیس مرتبہ پڑھنا اولیٰ ہے۔ اور جب عامل شرائط دعوت مع تکمیل پورا کر لے اس کے بعد اگر اس سے کوئی گناہ کبیرہ سامت نفس سے صادر ہو جائے تو عمل ختم نہیں ہوتا ہے تو بہ صحیحہ کے بعد باقی رہتا ہے رو نہ ارسر نو کرنا چاہئے اور بے ادائے شرائط دعوت کرنے کی صورت میں ہلاکت جان کا خطرہ ہے۔

فائدہ: نصاب کے بعد یا وکیل ۶۶ بار اور زکات کے بعد یا مجیب ۵۵ بار اور عشر کے بعد یا ولی ۲۴ بار اور قفل کے بعد یا فتاح ۴۸۹ بار اور دور مدور کے بعد یا مطعی ۲۹ بار اور بذل کے بعد یا وہاب ۱۴ بار اور ختم کے بعد یا ہادی ۲۰ بار پڑھ لیا کریں تاکہ فائدہ و تصرف میں کمال حاصل ہوں۔

